Submission of E-contents

1. Name: DR. MD. ZEYAUR RAHMAN,
2. Designation: Associate Professor,
3. Department/College: URDU/ S. Sinha College, Aurangabad
4. Subject: URDU
5. Course Type : (UG/PG/UG Vocational Courses/PG Vocational Courses/Medical/Para-Medical/LAw/Technical/ Educational/ Diploma) write anyone : PG
6. Course (B.A/B.Sc/B.Com/M.A./M.Sc/M.Com) write anyone :
   M.A. II sem, Paper-08
7. Title/Heading of e-content : "URDU NASAR KA FUNNY ERTEQA"
8. Image to be displayed with e-content (1125x750 in jpg or png only): drive link
9. PDF of e-content (in . pdf and < 10Mb) : drive link
10. URL from YouTube Video of e-content:
11. Whatsapp Number * 9431632576

NOTE: In Sr.No.9 &10, One must be filled.

Fill and send to munodalgava@gmail.com

14.8.2020

اردو نثر کا فنی ارتقا

M.A II Sem, Paper-08

اردو ادب کی تاریخ کم و بیش پانچ سو سال پرانی ہے۔ مثنوی "کدم راؤ پدم راؤ" مصنفہ نظامی دکنی کی دریافت اور اشاعت کے بعد اب یہ بات روزِ روشن کی طرح عیاں ہو چکی ہے کہ مغل سلطنت کے بانی بابر کی آمد سے پہلے برعظیم پاک و ہند میں اردو نے بولی سے آگے بڑھ کر مستقل زبان کا روپ اختیار کر لیا تھا اور اس میں ادبی تخلیقات کے بعض اسالیب نمودار ہو چکے تھے چنانچہ نظم و نثر دونوں میں اس کے متعدد نمونے شروع سے ملتے ہیں۔

موضوعات کے اعتبار سے نظم اور نثر دونوں میں زیادہ دخل مذہبی مسائل، اصلاحی حکایات، اخلاقی لطائف اور قدیم معاشرتی روایات کا رہا ہے۔ عشقیہ اور مہم جویانہ کہانیاں لکھی جاتی رہیں۔ عرفانِ الٰہی اور تصوف کے مسائل بھی تمثیل کے پردے میں حل ہوتے رہے ہیں اور مذہبی عقائد کا بھی جا بجا پرچار ہوتا رہا ہے۔ ہیئت یا فارم کے لحاظ سے قدیم اردو ادب عموماً عربی و فارسی ادب سے درآمد کی ہوئی اصناف پر مشتمل رہا ہے چنانچہ شاعری میں زیادہ تر مثنوی، رباعی اور قصیدے کی ہیئتیں ملتی ہیں۔ نثر صرف تمثیل اور داستان نگاری تک محدود نظر آتی ہے اور اسی میں ملا وجہی کی "سب رس" جس میں حسن و عشق کو بطور کردار پیش کر کے ایک خوبصورت داستان بنا دیا گیا ہے۔ اردو نثر کی پہلی مکمل ادبی کتاب قرار پائی ہے۔

"سب رس" چونکہ عہدِ اکبری کی نثری تصنیف ہے۔ اس لیے اردو کی نثری تاریخ بھی چار سو سال سے زیادہ پرانی کہلانے کی مستحق ہے۔ چار صدیوں کی مسافت اردو نثر نے بڑی ثابت قدمی کے ساتھ طے کی ہے۔ پہلے اس میں دوسری زبانوں سے ترجمہ و تلخیص کے ذریعے مضامین منتقل کیے گئے ہیں پھر تخلیقی رجحانوں نے جگہ پائی ہے اور آخر میں نثری ہیئتوں کے ساتھ ان کے اسالیب کا تعین ہوا ہے۔

محمد عوض زرّیں کی "نوطرز مرصع" (فارسی قصہ چہار درویش کا ترجمہ) اور شاہ ولی اللہ کے صاحبزادوں میں شاہ رفیع الدین اور شاہ عبد القادر کے تراجم قرآن پاک کو شمالی ہند کی اولین نثری نمونہ بتایا جاتا ہے۔ اردو نثر کی ترقی و مقبولیت کا آغاز در اصل فورٹ ولیم کالج کے قیام سے ہوا۔ جب اردو نثر کی کتابیں بطور خاص مرتب کرائی گئیں۔ اردو پڑھانے والوں کا باقاعدہ تقرر کیا گیا اور چھاپہ خانے کے ذریعے اردو کی طباعت و اشاعت کے دروازے عام و خاص کے لیے کھول دیے گئے۔

انیسویں صدی کی پانچویں دہائی میں دلّی کالج نے اردو نثر کی ترقی میں نمایاں کردار ادا کیا۔ ساتھ ہی غلام غوث بیخبر اور غالب کے خطوط نے اپنے سادہ اسلوب کے ذریعے اردو نثر کے امکانات کو ایسا روشن کردیا کہ سرسید احمد خاں اور ان کے رفقائے خاص یعنی محمد حسین آزاد، مولانا الطاف حسین حالی اور مولوی چراغ علی وغیرہ نے بہت جلد اردو نثر کو ترقی کی راہ پر گامزن کردیا۔ ان بزرگوں کے دوش بدوش مولانا شبلی، ڈپٹی نذیر احمد، علامہ نیاز فتح پوری، مولانا عبد الماجد دریا آبادی، مہدی افادی، عبد الحلیم شرر، سجاد حیدر یلدرم، پریم چند، سجاد حسین اور رتن ناتھ سرشار وغیرہ کے نام سے دیکھتے ہی دیکھتے نوجوان نثر نگاروں کی ایک پوری کھیپ مولوی عبد الحق، علامہ سلیمان ندوی آگئی اور ان سب نے اردو نثر میں بلحاظ موضوعات ایسی جامعیت پیدا کردی کہ اردو نثر مغربی و مشرقی علوم و فنون کا سنگم بن گئی۔ ناول، افسانہ، تمثیل نگاری، مقالہ نویسی، تحقیق، تنقید، صحافت، خطابت، روئداد نویسی، خود نوشت، سوانح نگاری، انشائیہ، مکتوبات نگاری، خاکہ نویسی سبھی نے تیزی کے ساتھ ترقی کی اور ہر شعبۂ فن سے متعلق ایسی بلند پایہ کتابیں سامنے آئیں جو اردو نثر کے تاریخی و فنی ارتقا کے سلسلے میں سنگ میل ثابت ہوئیں۔

DR. MD. ZEYAUR RAHMAN,
Associate Professor,
Deptt. of Urdu, S. Sinha College, Aurangabad
Course: M.A. II Sem, Paper-08
Title/Heading of E-content: "URDU NASAR KA FUNNY ERTEQA"
Whats app No. 9431632576